لسان الغیب حافظ شیرازی
ترجمہ وتشریح جناب محمد مصطفٰی۔ کراچی

حافظ شیرازی کا ایک نعتیہ کلام
اور
اُس کی شرح

نعت النبیؐ البشیر صلی اللہ علیہ وسلّم

خسروا گوئے فلک درخمِ چوگانِ تو باد ساعتِ روئے زمیں عرصۂ میدانِ تو باد

ترجمہ۔ اے بادشاہ! آسمان کی گیند آپ کے چوگان کی زد میں رہے اور تمام روئے زمین آپ کی جولانگاہ کا میدان بنے۔ بادشاہ کے تفریحی مشاغل میں چوگان بازی بھی داخل ہے۔

گیند مدّور ہوتی ہے۔ اور میدان میں متحرک کی جاتی ہے۔ آسمان بھی مدور ہے اور متحرک۔ اس لئے خواجہ اپنے غلامانہ عاشقانہ انداز میں دعا کرتے ہیں۔ کہ آسمان کی حرکات وسکنات حضورؐ کے اشارہ پر رہیں۔ اور تمام روئے زمین حضور کا میدانِ عمل بن جائے۔ یعنی دنیا کے طول وعرض میں تمام برّ اعظم وبحرِ اعظم آپ کی صدائے توحید سے گونج اٹھیں۔ اور یہ سب مہم جہادِ اصغر ہو یا جہادِ اکبر حضورؐ کے لئے باعثِ راحت وفرحت ہے۔ وہاں اگر اعلاءِ کلمۃ اللہ ہے اور جام شہادت پینے والے احیاء عند ربہم کی حیاتِ طیبہ سے مشرف ہیں۔ تو یہاں قرّۃ عینی فی الصّلاۃ اور اَرِحنا یا بلال کی آوازِ راحت فزا ہے۔

اسی بنا پر خواجہ نے ان تمام اشغال کو چوگان بازی سے کہ موجب فرحت وتفویت ہے تعبیر کیا۔ کیا کہنا اس بلاغت کا اور کیا کہنا اس کے لطف وکرم کا جس نے انسان کو علمہ البیان کے احسان سے نوازا۔ سبحان اللہ وبحمدہٖ

زلفِ خاتونِ ظفر شیفتۂ پرچمِ تُست دیدۂ فتحِ ابد عاشقِ جولانِ تو باد

حضور کا پرچم علم جو میدانِ جہاد میں لہرا رہا ہے اتنا حسین ہے کہ خاتون ظفر کی زلف اُس پر فریفتہ ہے اور فتحِ دائم کی آنکھ حضورؐ کی جولان گاہ پر عاشق ہے۔

حضور علیہ السلام مظفر ومنصور ومؤید من اللہ ہیں۔ حضورؐ طالب مولیٰ ہیں اور مولیٰ ان کا اور "من لہ المولیٰ فلہ الکل" اس لئے فتح وظفر خود ان پر عاشق ہے۔ عاشق اپنے معشوق کی معیّت چاہتا ہے۔ پس جہاں حضور علم جہاد نصب کردیتے ہیں ظفر کی زلفیں اس کے پرچم کی بلائیں لیتی ہیں اور جس کارزار میں نقل وحرکت فرماتے ہیں فتح دائم کی آنکھیں

عاشقانہ انداز میں اس سے جالگتی ہیں۔ تو جب فتح و ظفر لازم حال و ملازم حضورؐ ہے تو ناممکن ہے کہ حضور ہوں اور فتح و ظفر نہ ہو۔

یہ ملحوظ رہے کہ پرچم زلف جیسا ہوتا ہے اور ابریشم سیاہ کا اور زلف جو باعث شیفتگی ہے خود پرچم نبوی پر شیفتہ ہے اور زلف بھی۔ کسی معمولی خاتون کی نہیں بلکہ ظفر کی جو سب خواتین کی محبوبہ ہے۔

اے کہ انشائے عطارد صفت کوکب تست　　عقل کل چاکر طغرا کش فرمان تو باد

حضور کا کوکب اقبال عطارد کی طرح احکام لکھتا ہے اور جناب جبریل فرامین عالیہ پر طغرا کشی کی خدمت انجام دیتے ہیں۔ عطارد یا بہرام کو اہل نجوم منشی فلک کہتے ہیں۔ نجوم کی تلمیح یہاں شاعرانہ انداز میں بیان کی گئی ہے شعرا بعض ایسی تلمیحات بیان کر دیتے ہیں جو اگرچہ شریعت میں معتبر نہیں تاہم عرفاً مشہور و مقبول ہیں۔ اور اس لئے سامع کے ذہن میں دلچسپی سے اتر جاتا ہے۔ مثلاً یہ مضمون کہ ظالم کا قتل اور ضبط مال کبھی مستحسن ہوتا ہے شیخ سعدی اس طرح سمجھاتے ہیں ؎

دل آزار را بُردہ بہ خون و مال　　کہ از مرغ بد کندہ بہ پر و بال

حالاں کہ شریعت کی نگاہ میں مرغ منحوس نہیں۔

پہلے دو شعروں میں حضور پر نور کی شیریں کاری امور ظاہری میں بیان کی گئی تھی۔ اس شعر میں حضور کی سطوت و عظمت جو باطنی امور میں تصرف فرما ہے اس کا نقشہ ہے۔ یعنی دبیر فلک تو ہے آپ کا اقبال اور فرامین پر طغرا کشی کی خدمت پر جبرئیل علیہ السلام کا مامور ہونا یہ ہے حضور کا جلال (اللہم عظمہ وشرفہ وکرمہ فی الدنیا والبرزخ والآخرۃ واعطہ المقام المحمود)

جلوہ طاہر طوبیٰ قد چوں مرو تو شد　　غیرت خُلد بریں ساحت ایوان تو باد

حضور کے دولت خانہ پر بہشت کو رشک ہے جس میں آپ کا سرو جسا قد فرشتوں کی زیارت گاہ ہے۔

کیونکہ وہاں بہشت ہے یہاں ایوان خاتم الانبیاء۔ وہاں طوبیٰ ہے یہاں محبوب رب اعلیٰ ع

بہ بیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

نہ بتنہا حیوانات و نباتات و جماد　　ہرچہ در عالم امر است بفرمان تو باد

جمادات و نباتات و حیوانات ہی نہیں بلکہ تمام عالم امر میں ملائکہ اور ارواح شامل ہیں۔ اور عالم خلق میں جمادات و نباتات و حیوانات داخل ہیں۔ جماد اس جسم کو کہتے ہیں جس میں قوت نامیہ نہ ہو اور نبات وہ ہے جس میں نامیہ تو ہے لیکن حرکت ارادی نہیں اور حیوان وہ ہے جس میں حرکت ارادی بھی ہو تو پھر حیوان یا ناطق ہے مثلاً انسان یا مطلق و صامت ہے مثلاً بکرا، بلّی

خصائص کبریٰ۔ مواہب لدنیہ۔ شفائے عیاض اور صحیح بخاری و مسلم سے یقینی طور پر ثابت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزے تمام اقسام عالم میں ہوئے۔ افلاک کائنات الجو۔ کوہ و شجر و حجر۔ ملائکہ و جن و کفار و حیوان، آب و آتش و خاک و باد سبھی معجزات خاتم الانبیاء کے مظہر بنے۔

شق القمر، لرزہ کوہ احد، انگشتان مبارک سے پانی کے فوارے جاری ہونا۔ درخت کا سلام کرنا۔ کنکریوں کا تسبیح پڑھنا۔ آفتاب کا غروب کے بعد واپس آجانا۔ یہ سب اہل تحقیق پر اظہر من الشمس ہوگیا۔ ستون حنانہ کا فراق نبی میں رونا۔ تمام منصف اہل علم نے سن لیا۔ فرشتے غزوات میں حاضر ہوتے۔ جن مسلمان ہوئے۔ شیر کا حضور کے غلام کا ادب کرنا۔ سخت خشک سالی میں حضور کی دعا سے لگاتار بارش ہونا۔ اور پھر دعا کرنے پر مطلع بالکل صاف ہوجانا۔ یہ سب واقعات علمی تنقید کی کسوٹی پر کھرے ثابت ہوئے ہیں۔

اس غزل میں "باد" جو دعائیہ ہے بود کا (اور وہ مضارع ہے بودن کا) اور ردیف واقع ہوا ہے تحصیل حاصل کے لئے نہیں بلکہ تائید کے واسطے ہے۔ اور اگرچہ کمالات نبوی، کا رو بہ زوال نہ ہونا یقینی ہے تاہم کلمہ دعائیہ ناظم کے جذبہ فرط محبت کو ظاہر کرتا ہے، اللہم زد فزد۔

ہمہ آفاق گرفت و ہمہ اطراف کشاد ہیبت خلق تو کہ پیوستہ نگہبان تو باد

آپ کے اخلاق کے آوازہ نے جو ہمیشہ آپ کے محافظ رہے۔ تمام اطراف عالم کو مسخر و فتح کرلیا۔

حضور کا اخلاق قرآن ہے۔ اور تخلق باخلاق اللہ حضور کی شان ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اخلاق الٰہی محافظ ہیں۔ حضور کے اخلاق فاضلہ مسلمان تو مسلمان، منصف مزاج، کافروں نے بھی تسلیم کرلئے اور اس اخلاق کی تلوار کا لوہا بڑے بڑے سرکشوں نے مان لیا۔

قرآن پاک نے حضور کی نعت انک لعلیٰ خلق عظیم کو کس تاکید و تقویت سے بیان کیا۔ کہ اِنّ بھی ہے لا تاکید بھی ہے اور خلق عظیم بھی اور ورفعنا لک ذکرک کی عالمگیر ثنا و صفت کا خلعت بھی عطا فرمایا۔

کفار سے جنگ میں دندان مبارک شہید ہونے پر حضور نے بد دعا کی۔ اللہم اہد قومی فانہم لایعلمون کی دعا کی۔ یہ دعا ہدایت کی ہے۔ جو سب سے افضل ہے اور قومی میں ی تحببہ ہے۔ جو محبت پر دلالت کر رہی ہے۔ پھر ان کی لاعلمی کو ان کی طرف سے معذرت میں بھی اور بسبب تقاضائے ہدایت میں پیش کیا۔ بے مثل اخلاق، بے عدیل اوصاف۔

حافظ خستہ باخلاص ثناخوان تو شد لطف عام تو شفا بخش ثناخوان تو باد

یہ بیمار حافظ مخلصانہ طور پر آپ کا مداح و نعت گو ہوا۔ خدا کرے آپ کا لطف عام آپ کے مداح کا شفا بخش ہو۔ خستہ یعنی مریض و زخمی و عاشق۔ یہ مرض محبت کا ہے۔ جو ہجر میں زار و نزار کر دیتا ہے۔ اور

SOHRAB
CYCLES LTD
پاکستان کا
نمبر
1
بائیسکل
سُہراب

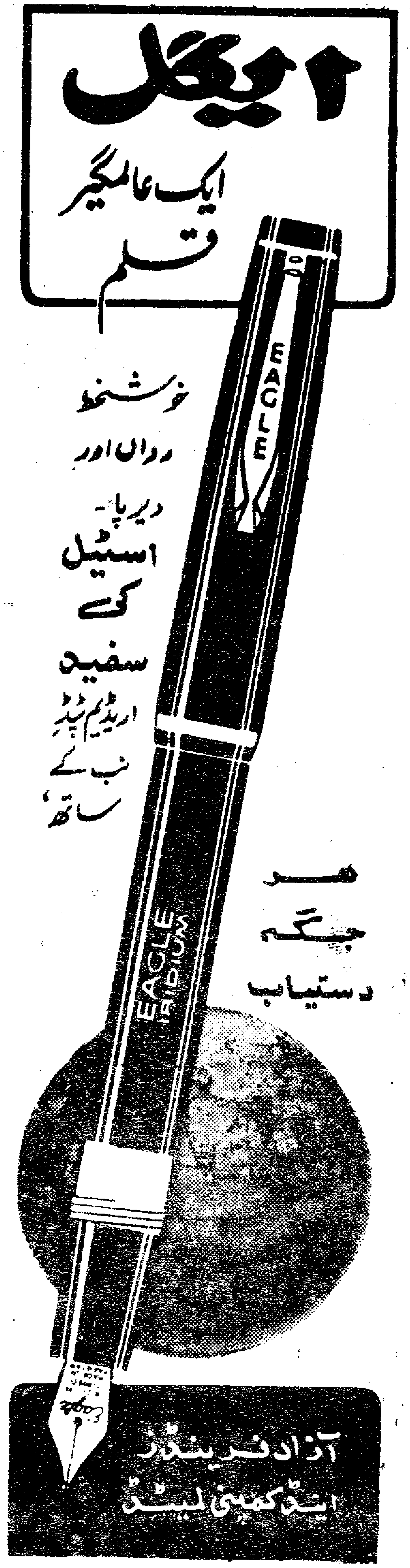

ایگل
ایک عالمگیر
قلم
EAGLE
خوشخط
رواں اور
دیرپا۔
اسٹیل
کے
سفید
اریڈیم پیڈڈ
نب کے
ساتھ
ہر
جگہ
دستیاب
EAGLE
IRIDIUM
آزاد فرینڈز
اینڈ کمپنی لمیٹڈ

کنول لنن، صنم پاپلین
بے نظیر پاپلین
کہکشاں پرنٹس
سنگم بوسکی
مای ناز پاپلین
کمانڈر پاپلین
پریزیڈنٹ لان
جمال ۳۰۰ پاپلین
جمال ۵۰۰ لان
دلکش
دلنشیں
دلفریب
حُسین
کے
پارچہ جات
ڈبل کارڈ
سوٹنگ
حُسین کے خوبصورت پارچہ جات
نہ صرف آنکھوں کو بھلے لگتے ہیں
بلکہ آپ کی شخصیت کو بھی
نکھارتے ہیں۔ خواتین ہوں یا
مرد دونوں کے ملبوسات کیلئے
موزوں۔ حُسین کے پارچہ جات
شہر کی ہر بڑی دکان پر
دستیاب ہیں۔
HUSEIN
FABRICS
خوش پوشی کے پیش رو
حُسین ٹیکسٹائل ملز
حُسین انڈسٹریز لمیٹڈ کراچی
کا ایک ڈویژن